ہر فرض نماز کے ساتھ قضا نماز پڑھنے کا حکم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3736

تاریخ اجراء: 13 شوال المکرم 1446ھ / 12 اپریل 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا قضا نماز فرض نماز کے ساتھ پڑھی جاسکتی ہے؟ مثلاً فجر کی فرض نماز کے ساتھ قضا شدہ فرض نماز بھی پڑھ لیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

فرض نماز کے ساتھ قضا نماز پڑھنا جائز ہے، یونہی فجر کی فرض نماز کے ساتھ بھی قضا نماز پڑھنا جائز ہے، البتہ لوگوں کے سامنے قضا نماز نہ پڑھی جائے کہ اس سے لوگوں پر قضا نماز کا اظہار ہو جائے گا، اور چونکہ نماز کا قضا کرنا گناہ ہے تو یہ لوگوں پر بلا ضرورت گناہ کا اظہار کرنا ہوگا جو کہ جائز نہیں ہے۔

اور یہ بات یاد رہے کہ تین اوقاتِ مکروہہ (یعنی سورج طلوع ہونے سے لے کر تقریباً 20 منٹ بعد تک، سورج غروب ہونے کے وقت سے تقریباً 20 منٹ پہلے کا دورانیہ اور ضحوۂ کبری یعنی نصف النہارِ شرعی سے لے کر سورج ڈھلنے تک، جسے عوام زوال کے نام سے جانتی ہے، ان) میں قضا نمازیں ادا کرنا، جائز نہیں۔ یونہی عین خطبہ کے وقت بھی قضا نماز پڑھنا جائز نہیں، (خطبہ خواہ جمعہ کا ہو یا عیدین کا یا ان کے علاوہ)، مگر صاحبِ ترتیب (جس کی کبھی چھ نمازیں قضا نہیں ہوئیں یا تو ایک بھی قضا نہیں ہوئی یا چھ سے کم ہوئی ہیں، اور اگر چھ یا زیادہ قضا ہوئی تھیں تو اس نے سب ادا کر لیں تو اس) کے لئے خطبہ جمعہ کے وقت قضا نماز پڑھنے کی اجازت ہے، نیز فرض نماز کا وقت تنگ ہو، تو بھی قضاء نماز منع ہے، حتی کہ تنگی وقت کے سبب صاحبِ ترتیب سے اُس وقتی نماز اور قضا کے درمیان ترتیب ساقط ہو جاتی ہے۔

بدائع الصنائع میں ہے

”اما شرائط جواز القضاء فجميع ما ذکرنا انه شرط جواز الاداء فھو شرط جواز القضاء الا الوقت فانه لیس للقضاء وقت معین بل جمیع الاوقات وقت له الا ثلاثة، وقت طلوع الشمس ووقت الزوال ووقت الغروب فانه لا یجوز القضاء فی ھذہ الاوقات“

ترجمہ: قضا نماز کو ادا کرنے کی تمام شرائط وہی ہیں جو ادا کی شرائط ہیں سوائے وقت کے، کہ قضا کے لیے کوئی وقت معین نہیں، بلکہ تمام اوقات میں قضا نماز جائز ہے، سوائے تین اوقات یعنی سورج طلوع، غروب ہونے اور وقتِ زوال کے، کہ ان اوقات میں قضا نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (بدائع الصنائع، ج 1، ص 246، دار الکتب العلمیة، بیروت)

خطبے کے وقت قضاء نماز پڑھنے کے متعلق فتح باب العنایہ میں ہے:

”(تکرہ) ای الصلاۃ و سجدۃ التلاوۃ و صلاۃ الجنازۃ الا الفائتة لصاحب الترتیب (اذا خرج) ای صعد (الامام) المنبر (للخطبة) ای خطبة الجمعة او العیدین او الحج او الکسوف او الاستسقاء“

ترجمہ: جب امام خطبے کے لئے منبر پہ آجائے، تو نماز، سجدہ تلاوت اور نمازِ جنازہ ادا کرنا مکروہ ہے، مگر صاحبِ ترتیب کے لئے فوت شدہ نماز پڑھنا مکروہ نہیں، خطبہ جمعہ کا ہو یا عیدین کا یا پھر حج، نمازِ کسوف یا نمازِ استسقاء کا ہو۔“ (فتح باب العنایہ شرح نقایہ، کتاب الصلاۃ، ج 1، ص 192، مطبوعہ کراچی)

تنگی وقت کے متعلق در مختار اور رد المحتار میں ہے

”(یکرہ غیر المکتوبة عند ضیق الوقت) اي المکتوبة الوقتیة، فشملت الکراھة النفل و الواجب و الفائتة و لو کان بینھا و بین الوقتیة ترتیب، ملتقطاً“

ترجمہ: وقت میں تنگی ہو تو غیر فرض کی ادائیگی مکروہ ہے، یہاں فرض سے مراد وقتی فرض نماز ہے، اور یہ کراہت نفل، واجب، قضاء کو بھی شامل ہے، اگرچہ قضاء اور وقتی فرض کے درمیان ترتیب والا معاملہ ہو۔“ (در مختار مع رد المحتار، کتاب الصلوۃ، جلد 1، صفحہ 378، مطبوعہ بیروت)

شرح مختصر الطحاوی للجصاص میں ترتیب سے متعلق ہے

”کان أبو حنیفة یوجب الترتیب في الفوائت ما لم تکن الفوائت ستا، فإذا صارت ستا: سقط الترتیب“

ترجمہ: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالی علیہ فوت شدہ نمازوں میں ترتیب واجب قرار دیتے ہیں جبکہ فوت شدہ نمازیں چھ نہ ہوں، اور جب چھ ہو جائیں تو ترتیب ساقط ہو جاتی ہے۔ (شرح مختصر الطحاوی، ج 1، ص 703، دار البشائر الإسلامیة)

تنویر الابصار و در مختار میں ہے:

”(ولا يعود)لزوم الترتيب (بعد سقوطه بكثرتها) أی الفوائت (بعود الفوائت الى القلة) بسبب (القضاء) لبعضها علی المعتمد، لأن الساقط لا یعود“

ترجمہ: اور قضاء نمازوں کی کثرت کی وجہ سے ساقط ہو جانے والی ترتیب کا لزوم عود نہیں کرے گا، جب بعض قضاء نمازیں پڑھنے کے سبب قضاء نمازیں کم ہو جائیں، یہی معتمد قول ہے کیونکہ ساقط ہو جانے والی چیز عود نہیں کرتی۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے

"و أما اذا قضی الکل فالظاهر أنه یلزمه ترتیب جدید"

ترجمہ: اور بہر حال جب ساری قضاء نمازیں پڑھ لے تو ظاہر یہ ہے کہ اس پر نئی ترتیب لازم ہو جائے گی۔ (رد المحتار مع الدر المختار، ج02، ص640، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net